128502 ـ خاوند نماز ادا نہیں کرتا اور دخول سے پہلے ہی معاملہ اچھا نہیں رکھتا کیا طلاق طلب کر لے

سوال

میں شادی شدہ ہوں میرے خاوند نے ابھی دخول نہیں کیا لیکن وہ میرے ساتھ برا سلوك كرتا اور مجھے سخت الفاظ بولتا اور میری جرح کرتا رہتا ہے، اور تھوڑے سے اختلاف کی بنا پر بھی مجھے طلاق دینے کی دھمکی دیتا ہے، لیکن میں اس کے قریب ہو جاتی ہوں اور جو مانگتا ہے اس کی طلب پوری کرتی ہوں.
مجھ انکشاف ہوا کہ وہ بہت جھوٹ بولتا ہے، اور نماز ادا نہیں کرتا، اور سگرٹ نوشی کرتا ہے، شادی سے قبل اس نے ظاہر کیا کہ وہ بہت اچھا ہے اور حرام اشیاء کے قریب بھی نہیں جاتا مجھے ہمیشہ گالیاں دیتا ہے، اور میرا احترام بھی نہیں کرتا، اور میری تنخواہ بھی طلب کرنے لگا ہے، اور کہتا ہے کہ شادی کے مصاریف میں تکلف کیا جائے، اور مجھ پر بالکل کوئی خرچہ نہیں کرتا.
میرے گھر والوں نے اس کے ساتھ بات چیت کرنے کی کوشش کی لیکن اس نے انکار کر دیا اور کہا کہ میرے پرسنل اور شخصی معاملہ میں کوئی دخل نہ دے، وہ اپنی خواہش پوری کرنے اور اپنے آپ کو راضی کرنے کے لیے مجھ سے ایك جسم کی طرح استمتاع کرتا ہے، اور کہتا ہے میں تم سے محبت کرتا ہوں!! میں کیا کروں ؟ کیا اس سے طلاق کا مطالبہ کروں ؟ مجھے خوف ہے کہ آج میں صبر کروں تو کل اولاد ہوگی اور میرے ساتھ ان پر بھی ظلم ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو آپ کا خاوند جیسا کہ آپ نے بیان کیا ہے کہ نماز ادا نہیں کرتا اور جھوٹ بولتا ہے، اور آپ سے برا سلوك کرتا ہے اور آپ کو طلاق کی دھمکی دیتا ہے تو اس کے ساتھ باقی رہنے میں کوئی خیر و بھلائی نہیں، اس کی دو وجہیں ہیں:

پہلی وجہ:

اس کا نماز ادا نہ کرنا بہت بڑا مسئلہ ہے، کیونکہ سستی اور کاہلی کے ساتھ تارك نماز اور اس سے پیچھے رہنے والے کے کفر کے بارہ میں اہل علم کے ہاں اختلاف ہے، اور راجح یہی ہے کہ وہ کافر ہے؛ کیونکہ صحیح نصوص اس کے کفر پر دلالت کرتی ہیں.

اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (5208) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور کافر شخص کے ساتھ مسلمان عورت کا نکاح کرنا صحیح نہیں ہے.

اور اس کے کافر نہ ہونے کے قول پر بھی وہ فاسق اور گنہگار شخص ہے، امام مالك اور امام شافعی رحمہما اللہ کے مسلك کے مطابق اس کا قتل کرنا واجب ہے، اور ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے مسلك کے مطابق اسے قید کرنا واجب ہے، اس لیے سب کے مذہب میں بےنماز رہتے ہوئے آزاد رہنے کا کوئی حق حاصل نہیں.

دوسری وجہ:

اس کی جانب سے دخول اور رخصتی سے قبل ہی یہ برے سلوك کا صادر ہونا کوئی قابل اطمنان امر نہیں، اور نہ ہی یہ کسی خوشی و خیر کی خبر دیتا ہے؛ کیونکہ اس عرصہ میں تو خاوند اچھے سے اچھا بن کر ظاہر کرتا ہے، اور اگر وہ اس وقت اور اب آپ کے ساتھ سلوك برا کرتا ہے ہم نہیں جانتے کہ اس کے بعد اس کا کیا حال ہوگا.

اور اگر وہ آپ کی تنخواہ کا بھی مطالبہ کرنے لگا حالانکہ یہ اس کا حق نہیں؛ اور اگر آپ اس کے گھر میں ہوں تو شادی کے بعد اس کا کیا حال ہو گا !!

اس لیے ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ ابھی دخول سے قبل ہی اسے چھوڑ دیں، قبل اس کے کہ اس سے آپ کی اولاد پیدا ہو.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ آپ کے معاملہ میں آسانی پیدا کرے، اور آپ کو اپنا فضل عطا فرمائے.

واللہ اعلم .